اللہ کی کتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام علیکم!

کیا بائبل اللہ کا کلام ہے؟

کیا بائبل قابلِ بھروسہ ہے؟ کیا یہ اللہ کا کلام ہے؟ یہ ایسے سوالات ہیں جو کہ آجکل اکثر لوگ پوچھتے ہیں حتیٰ کہ مسلمان بھی یہ اہم سوال پوچھتے ہیں۔

ہم کیسے جان سکتے ہیں؟ کیا واقعی بائبل اللہ کی طرف سے بھیجی گئی ہے؟ اس سے پہلے کے ہم جوابات تلاش کریں قاری کو دعوت دیتے ہیں کہ اللہ سے دعا کرے کیونکہ اللہ بہتر جانتا ہے وہ ان کے جواب مہیا کرے گا جو کہ دنیا میں سنجیدہ لوگ مخلصانہ پوچھ رہے ہیں اللہ ہمیشہ جواب دے گا جبکہ مخلص لوگ سچ جاننے کی درخواست کریں گے۔

پوچھے گئے سوالات کے جوابات

بعض اوقات کسی اور سوال سے ہم کسی اور سوالات کے جوبات جانتے ہیں۔قرآن مجید، بائبل کی مقدس کتابوں کو کیسے بیان کرتا ہے؟ قرآن مجید، توریت اور انجیل کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ ہم پڑھنے والے کو دعوت دیتے ہیں کہ قرآن مجید کو کھولیں اور مندرجہ ذیل پیراگراف دیکھیں۔'اور یاد کرو کہ ہم نے موسیٰ کو صحفے اور کسوٹی (غلط اور صحیح کے درمیان) دی۔آپ کے لیے موقع تھا کہ آپ سچائی کی ہدایت پاتے۔' سورۃ البقرہ ۵۳:۲

''یہ وہ ہے جس کے آپ کی طرف سچائی کو آہستہ آہستہ کتاب کے ذریعے بھیجا جو کہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آیا اور اُس نے توریت اتاری (موسیٰ پر) اور انجیل (یسوع پر) اس سے پہلے جو کہ انسانیت کے لیے ہدایت ہے اور اس کے صحیح اور غلط کے درمیان فرق کے لیے کسوٹی یا معیار دیا'' سورۃ آل عمران ۳:۳

قرآن مجید نے انصاف کے لئے صرف ایک معیار کا ذکر کیا ہے جو کہ بائبل ہے، توریت میں ہم انصاف کی بنیاد پاتے ہیں جو کہ احکامِ عشرہ کہلاتا ہے یہ خروج ۲۰:۱ سے ۱۷ آیات میں ملتے ہیں۔

یہ آسمان کی حکومت کی بنیاد ہے قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ توریت ایک روشنی اور پیغام ہے اُن لوگوں کے لیے جو ہدایت پر ہیں۔سورۃ النبیاء ۴۸:۲۱ کوئی بھی اس ہدایت کا انکار کرنے کی جرت کیسے کر سکتا ہے؟ کیا یہ سوچ کر بھی خوف نہیں آتا کہ توریت اللہ کا کلام نہیں ہے؟

''اگر تم اس سے شک میں ہو جو ہم نے تمہاری طرف اُتارا تو پھر ان سے پوچھو جو کتاب (بائبل کی مقدس کتابیں) پڑھ رہے ہیں جو تم سے پہلے آئی بلاشبہ سچائی تم تک تمہارے رب کی طرف سے ہے ان کی طرح تم نہ ہوں جو شک میں ہیں'' سورۃ یونس ۹۴:۱۰

بائبل کی رہنمائی

اس پیراگراف میں قرآن مجید قاری کو بتاتا ہے کہ اُن سے پوچھو جو کتاب (بائبل) تم سے پہلے پڑھ چکے ہیں قرآن مجید کیوں ہماری توجہ ان کی طرف دلاتا ہے جو کہ بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔جبکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ وہ صحیح تھے؟

''یہ ہم تھے جنہوں نے قانون (شریعت) کو ظاہر کیا جو کہ ہدایت و روشنی ہے اِس کے معیار کی پرکھ یہودیوں نے پیغمبر کے ذریعے کی جو کہ اللہ کی مرضی کی طرف جھکتا ہے (جیسا کہ زبور میں ہے) ربی کے ذریعے اور قانون کے طبیب کے ذریعے، اُن کو اللہ کی تجاب کی حفاظت سپرد کی گئی اور وہ اللہ کے گواہ تھے اس لیے انسانوں سے نہ ڈرو۔بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری نشانیاں معمولی قیمت کے لیے نہ بیچو اگر کوئی اللہ کی روشنی کو پرکھنے میں ناکا ہو جاتا ہے تو وہ کافر ہے''۔سورۃ المائدہ ۴۴:۵

یہ صرف قرآن مجید کی اُن چند آیات سے ہیں جو یہ گواہی دیتی ہیں کہ بلاشبہ توریت اور انجیل اللہ نے اُتاری ہیں اور تمام انسانیت کے لیے ہیں یہاں یہ توریت کو 'اللہ کی کتاب' کہتے ہیں۔

اللہ کی کتاب

کوئی بھی یہ دلیل دینا چاہے گا کہ بائبل تبدیل یا خراب ہو چکی ہے اس پر مزید اعتبار نہیں کیا جاسکتا؟ اس بیان سے ہم یہ سادہ سوال پوچھتے ہیں اگر بائبل محمد ﷺ کے وقت سے پہلے تبدیل ہو چکی تھی تو پھر اس پر اعتبار نہیں کر سکتے تو پھر قرآن اس کی اشارہ کیوں کرتا ہے؟ کیا اللہ محمد ﷺ کی غلط کتاب کی طرف رہنمائی کرتا ہے کبھی نہیں صرف یہ ظاہر کرتا ہے کہ محمد ﷺ کے وقت میں بائبل قابلِ اعتبار تھی۔

پھر اگر محمد ﷺ کے وقت میں بائبل خراب حالت میں تھی تو پھر وہ صحیفے جو صحیح تھے کہاں ہیں؟

کوئی بھی ان صحیفوں کو دیکھانے کے قابل نہیں کیونکہ وہ نہیں ہیں۔محمد ﷺ کے وقت میں جو بائبل تھی وہ آج بھی وہی ہے۔

یاد رکھیں کہ اللہ اس قابل ہے کہ وہ اپنے کلام کو خراب ہونے سے بچا سکتا ہے۔تا کہ لوگ اللہ کی مرضی جان سکیں اس کے علاوہ، وہ کون ہے جو یہ ذمہ داری لینے کے قابل ہے کہ وہ بائبل کے صحیفے اکھٹے کر کے تبدیل کرے اور انہیں جھٹلائے؟

پیارے قارین اس کے بارے میں سنجیدگی سے سوچیں! بائبل کی ہدایت ابھی تک سچائی کی نمائندگی کرتی ہے۔انجیل، لوقا ۴:۴ ''اور یسوع نے اُس کو جواب دیا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ خُدا کے کلام سے''

ہم اس کے کلام کا اعتبار کر سکتے ہیں

ہم اس کے کلام پر اعتبار کرتے ہیں اللہ کے کلام کی ذاتی گواہی دیتا ہوں جو کہ بائبل نے میرے لیے کیا ہے: اس کتاب کے پڑھنے سے آپکی زندگی بدل سکتی ہے۔وہ طاقت جو کہ اُن لوگوں کو دی گئی ہے جو اس

کے عنوانات سے واقفیت حاصل کرنے میں وقت گزارتے ہیں یہ تبدیلیاں بہت واضح ہیں۔

وہ جو اللہ کی اطاعت کرتے ہیں وہ نئے ذائقے، نئی سوچیں، نئے خیالات اور نئے جذبوں سے واقفیت حاصل کریں گے اور یہ ان کی زندگی کی رہنمائی کریں گے یہ سب کچھ تب ہوتا ہے جب آپ اللہ کی اور اسکے بھیجے ہوئے کلام کی اطاعت کرتے ہیں۔

انجیل، یوحنا ۶:۶۳ ''زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں'' عیسیٰ المسیح واضح طور پر کلام کو 'رُوح' اور 'زِندگی' کہتے ہیں۔

مجُوسیوں کا ایمان

زمانہ قدیم کے مشرقی مجُوسی نے اللہ کے کلام کی اہمت کو جانا۔ (توریت) ایوُّب ۲۲:۲۲ ''میں تیری منّت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُسی کی زبانی قبول کر اور اُسکی باتوں کو اپنے دِل میں رکھ لے۔''

دوبارہ ایوُب عقلمند آدمی بہت عرصہ پہلے ہمیں بتاتا ہے کہ ''میں اُسکے راستہ پر چلتا رہا ہُوں اور برگشتہ نہیں ہُوا۔ میں اُسکے لبوں کے حُکم سے ہٹا نہیں'' ایوُب ۲۳:۱۲

ہمیں ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ اللہ کی کلام خراب حالت میں ہے کیا اللہ اپنی طاقت میں لامحدود ہے؟ کیا اسکے کلام کو اس دینا میں اپنے لیے رکھنے کے لیے اعتبار نہیں کیا جاسکتا؟ اگر اللہ کہکشاں کو اس کے مدار میں رکھ سکتا ہے۔ بے شمار ستاروں کو جو کہ خلاء میں چکر لگاتے ہیں اُنکو ایک دوسرے سے ٹکرانے سے باز رکھ سکتا ہے تو یہ کتنا سادہ معاملہ ہے کہ وہ اپنے بھیجے ہوئے کلام کو صحیح حالت میں رکھ سکے بلاشبہ یہ اللہ کے لیے زیادہ آسان ہے۔ ''تمہارا رب اپنے کلام کی تکمیل سچائی اور انصاف سے کرتا ہے کوئی بھی اسکا کلام نہیں بدل سکتا وہ سُننے اور جانے والا ہے'' سورۃ الانعام ۶:۱۱۵

بدقسمتی سے کچھ لوگ اللہ کے کلام کو روایات کے ذریعے غیر موثر بناتے ہیں مقدس کتابوں کی کسی بھی بنیاد کے ذریعے ہمیں محتاط ہونے کی ضرورت ہے۔ جب تک کہ یہ کلام کی تنبیہ ہم تک پہنچے (انجیل) مرقس ۷:۱۳ ''یوں تُم خُدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تُم نے جاری کی ہے باطِل کر دیتے ہو'' یہ عیسیٰ المسیح کے تنبہی الفاظ ہم پر اتنے ہی اثر انداز ہوتے ہیں جتنے کہ اُس دن تھے ہم تنبہیہ کی طرف توجہ دیتے ہیں کتنا خوفناک دن ہے جب ہم اللہ کے کلام کو غیر موثر بناتے ہیں۔

توریت اور انجیل کی طرف توجہ

دوستو! اس کلام پر جو ہماری طرف اُترا ہے اس وقت خاص توجہ کا حامل ہے۔ (توریت اور انجیل) روزانہ اسکے الفاظ ہماری روح میں ڈوب جاتے ہیں اللہ آپ کی زندگی تبدیل کر دے گا تاکہ آپ یہ گواہی دے سکیں کہ بلاشبہ یہ اللہ کا کلام ہے اور ہم بے خوف ہو کر مستقبل کا سامنا کریں۔

(انجیل) ۲ تیمُتھیُس ۳:۱۶،۱۷ ''ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لِئے فائدہ مند ہے۔ تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بِالکُل تیّار ہو جائے''

(توریت) یسعیاہ ۴۰:۸ ''گھاس مُرجھاتی ہے، پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔'' جس طرح اللہ کا کلام لکھا گیا ہے ایک آزمائش ہے پیغام سُنانے والا سچ سیکھائے یا نہ۔

(توریت) یسعیاہ ۸:۲۰ ''شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اس کلام کے مُطابق نہ بولیں تو اُنکے لِئے صُبح نہ ہوگی۔''